اسلامیات

جماعت سوم

رہنمائے اساتذہ کتاب

محمد صدیق

EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بُک کمپنی

النورِاسلامیات

رہنمائے اساتذہ

برائے جماعت سوم

مصنف: محمد صدیق (پی۔ایچ۔ڈی سکالر اسلامک سٹڈیز)

قومی نصاب ۲۰۲۳۔۲۴ کے مطابق ایک قوم ایک نصاب

EXCEL BOOK COMPANY
Head Office: House# 992, St. 43, E-11/2, Islamabad +92 345 589 2752
Sales Point: 7-Mian Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Contact: +92 343 524 5518 +92 42 3723 11 12
NAJEEB Creative Studio
AE Printers A complete Printing Solutions
www.excelbookcompany.com.pk

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرۂ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: النورِ اسلامیات، رہنمائے برائے اساتذہ (برائے جماعت سوم)

مصنفین و مؤلفین: محمد صدیق (پی۔ ایچ۔ ڈی سکالر اسلامک سٹڈیز)

معاون مصنفین: ڈاکٹر سلمان شاد **ترجمہ قرآن:** سید ریاض حسین شاہ

ناشر: ایکسل بُک کمپنی

7، میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: احمد ایمان پرنٹرز، بند روڈ، لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، ایم ریحان مظہر (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، عماد الدین (لاہور)۔

پروسیسنگ: نجیب اسٹوڈیو (اسلام آباد)، سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)۔

مؤلفین و مرتبین

ایڈیٹوریل بورڈ

۱۔ **راجا محمد نصیر خان**

۲۔ **ڈاکٹر محمد سلمان میر**

۳۔ **مقبول الرحمٰن عتیق**

۴۔ **فرحانہ منصور**

حرف آغاز

یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ آج مغرب پوری طاقت کے ساتھ خاص طور پر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اسلام اور اس کی مقدس شخصیات کی توہین و تحقیر، اسلامی تعلیمات کو ختم کرنے اور مسلمانوں کو دیوار سے لگانے کی سر توڑ کوشش میں مصروف ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ ان مذموم حرکات کا تعلق کسی ایک فرد یا کسی خاص گروہ سے نہیں بلکہ ایسی ناپاک جسارتیں پورے مغربی معاشرے کی اجتماعی سوچ کا مظہر ہیں۔ اگر یوں دیکھا جائے تو عام و خاص ہر کوئی اس کی لپیٹ میں ہے لیکن نوجوان خاص طور پر اس کا شکار ہیں۔ آج میڈیا کی طاقت سر چڑھ کر بول رہی ہے، آج ہمارے نوجوان کی حالت پتلی ہے، ان کی سوچ سرسری ہے، ان کے اخلاق کھوکھلے ہو چکے ہیں، ہمارے نوجوان تعلیم سے دور ہو رہے ہیں، دین سے دور ہو رہے ہیں، بڑوں کا ادب واحترام ختم ہو گیا ہے۔ ہمارا عصری تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے، ہمارے جوانوں کی سوچ اور فکر کا دائرہ تبدیل کر دیا گیا ،ان کی اپنی نظر میں اسلام، اسلامی تعلیمات، ان کی تہذیب، قومی روایات اور نظریہ زندگی بے وقعت ہو کر رہ گئے ہیں۔

وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا
رُوحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو

ایسے حالات میں اساتذہ کرام پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ استاد قوم کے محافظ ہوتے ہیں نسلوں کو سنوارنا ان کے ذمہ ہوتا ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ درس گاہوں سے ایسے ایسے انقلابات نے جنم لیا جنھوں نے قوموں کی تقدیر بدل کر رکھ دی اور قوموں کو اوج ثریا پر متمکن کر دیا۔ تعلیمی انقلاب کا مقصد یہ ٹھہرا کہ اساتذہ کرام، نوجوان نسل کی سوچ و فکر میں ایسی نمایاں تبدیلی پیدا کریں کہ وہ معاشرے کے کارآمد فرد بن سکیں۔ انہیں عصر حاضر کی تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے ان کے اندر سے بے یقینی اور مایوسی نکال کر یقین کی دولت پیدا کریں۔

اس سلسلے میں ایکسل بک کمپنی نے ہمیشہ کی طرح ملت کے بکھرے ہوئے موتیوں کو یکجا کرنے اور ان کی حقیقی منزل کی طرف راہ نمائی کے لیے پہلی جماعت سے پنجم جماعت تک گائیڈ پبلش کی ہے جس میں اساتذہ کرام اور طلبہ کے لیے مفید مواد اسوہ حسنہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ سب اس سے استفادہ کر سکیں گے۔

تعارف

زمانہ جاہلیت سے لے کر عصر رواں تک کسی بھی شخص نے تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کا انکار نہیں کیا۔تاریخ گواہ ہے جس قوم نے تعلیم کی اہمیت کو سمجھا وہ قوم ترقی کے عروج پر رہی،اس کے برعکس جس قوم نے تعلیم کو اہمیت نہ دی اس قوم نے غلامی کی زندگی بسر کی۔ تعلیم کے بغیر کسی بھی فرد کی تربیت مکمل نہیں ہو سکتی۔ تربیت کے بغیر فرد معیاری فرد نہیں ہو سکتا۔ معیاری فرد کے بغیر معیاری خاندان کا وجود ناممکن ہوتا ہے اور ایک معیاری خاندان کے بغیر معیاری معاشرہ یا اُمت وجود میں نہیں آسکتی۔

اسلام نے ایک معیاری اور خوبصورت معاشرے کے لیے جو قوانین وضع کیے ان میں سب سے ضروری امر جو ٹھہرا وہ تعلیم ہے۔قرآن مجید میں ارشاد ہوا:اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ (علق:1):اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کاارشاد گرامی ہے: إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (سنن ماجہ:229) مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

مذکورہ آیت اور حدیث سے یہ بات اچھی طرح ثابت ہو جاتی ہے کہ اسلام نے پڑھنے اور پڑھانے کی کس قدر ترغیب دی ہے۔ کسی بھی چیز کے بارے میں جاننا کسی بھی انسان کا بنیادی حق ہے، کیوں کہ اِس کی بدولت وہ جینے کا طریقہ اور سلیقہ سیکھتا ہے اور ترقی و کامیابی کا زینہ چڑھتا ہے۔ جب کسی بھی معاشرہ میں انسان سے سیکھنے سکھانے کا حق چھین لیا جائے تو وہ معاشرہ جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتا رہتا ہے۔ کسی بھی معاشرہ کی فلاح کا دارومدار اس معاشرہ کے معلمین پر ہوتا ہے کیونکہ معلمین کا کام ایک ایسی نسل کی تیاری ہے جس سے معاشرہ کامیابی و کامرانی کے راستہ پر گامزن ہو سکے۔ لہٰذا معلم کے لیے ضروری ہے کہ اگر وہ بچوں کو اسلامیات کی کتاب پڑھا رہا ہے تو اس کو اچھی طرح معلوم ہو کہ اس میں کون کون سے عنوانات ہیں۔ کیا معلم کو ان عنوانات پر عبور حاصل ہے؟ کیا معلم کو قرآنی سورتوں کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ الفاظ کے معانی اور مطالب سے آگاہی حاصل ہے؟ کیا معلم کو اسلامیات کے اس خاص مضمون کو پڑھانے کے قاعدے اور قوانین معلوم ہیں؟

معلم پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اسلامیات پڑھاتے وقت ایسے طریقہ کار کو اپنائے جس سے بچوں میں توجہ اور سیکھنے کا شوق پیدا ہو۔ دوران تدریس معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کی حوصلہ افزائی کا عنصر موجود ہو۔ معلم یہ بھی دیکھے کہ جو بچے ذہنی طور پر سبق کو سمجھنے میں کمزور ہیں ان کی کمزوری کو کیسے رفع کرنا ہے۔ زیر نظر کتاب میں ہر سبق سے پہلے سبق کے عنوان کے متعلق کچھ مواد فراہم کیا گیا ہے۔ تفصیلی مواد کے لیے معلمین النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ معلمین کو چاہیے کہ دوران تدریس چھوٹی کلاس کے بچوں کی ذہنی صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی مثالیں دے کر ان کے لیے سبق کو آسان بنا کر پیش کریں۔ اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے سوال بنا کر ان کے سامنے پیش کریں تاکہ ان کی ذہنی صلاحیت میں بہتری آ سکے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

باب اول:

قرآن مجید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

ناظرہ قرآن مجید

امدادی مواد: قرآن مجید

فلیش کارڈ: رموز واقاف کی مشق

وڈیوز: قراءت کی درستی کے لیے کسی معروف قاری کی آواز میں

عمومی مقاصد(Common Objective)

- قرآن مجید کے پارہ ۲تا۸ کی (مختلف) تجوید کے قواعد کے مطابق اور روانی سے تلاوت کریں گے۔
- قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- مخرج کی پہچان اور درست مخارج کے ساتھ تلفظ ادا کریں گے۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت اور اس کے آداب سے واقفیت حاصل کر کے عملی زندگی میں اپنا سکیں۔
- قرآن مجید کے پارہ ۲تا۸ کی (مختلف) تجوید کے قواعد کے مطابق اور روانی سے تلاوت کریں کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

طلبہ کو تجوید کے مطابق پارہ نمبر 2تا8 کی (مختلف) آیات کی تجوید کے قواعد کے مطابق اور روانی سے تلاوت کرنے کی مشق کروائی جائے گی۔

2-سَيَقُوْلُ 3-تِلْكَ الرُّسُلُ 4-لَنْ تَنَالُوْا 5-وَالْمُحْصَنٰتُ

6-لَا يُحِبُّ اللّٰهُ 7-وَاِذَا سَمِعُوْا 8-وَلَوْ اَنَّنَا

حفظ قرآن مجید

سورۃ الکوثر، سورۃ النصر اور سورۃ اللہب کا تعارف، اہمیت و فضیلت اور درست تلفظ کے ساتھ حفظ۔۔۔۔۔

کلاس کے اختتام سے پہلے استاد بچوں سے جائزہ کے طور پر کسی بھی سورت کو زبانی سنیں اور سورتوں کے متعلق سوال و جواب کریں۔

حفظ و ترجمہ

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ اور جَزَاكَ اللّٰہُ خَیْرًا کے معانی و مفاہیم جان سکیں اور ان کلمات کو موقع کی مناسبت سے اپنی روزمرہ زندگی میں پڑھ سکیں۔

ثناء اور سورۃ الفاتحہ کے ترجمہ سے واقفیت اور درود ابراہیمی کو درست تلفظ اور روانی کے ساتھ یاد کرکے کثرت سے درود پڑھنے کے عادی ہو سکیں۔

کلمہ طیبہ اور عربی کلمات اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ اور جَزَاكَ اللّٰہُ خَیْرًا چارٹ پر لکھوا کر کمرا جماعت میں آویزاں کروائیں جائیں۔ معلم کو چاہیے کہ ان کلمات کے متعلق متعلمین سے سوالیہ انداز میں مخاطب ہو تاکہ ان کی سبق کے متعلق دلچسپی پیدا ہو۔ معلم سوال کرے پیارے بچو! کیا آپ جانتے ہیں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کب کہا جاتا ہے؟ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ کس موقع پر کہتے ہیں؟ جَزَاكَ اللّٰہُ خَیْرًا کس موقع پر کہا جاتا ہے؟

معلم کے ذمہ بہتر منصوبہ بندی کرکے اور ایمان داری کے ساتھ متعلمین کو سبق دینا ہے۔ کامیابی سے ہم کنار کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا سے ہے۔ لہذا ایک اچھے معلم کی صفت ہوتی ہے کہ وہ نتیجہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا طریقہ کار بھی یہی تھا، آپ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے تھے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پہلے استاد پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم، مختصر دعائیں اور اسمائے حسنیٰ

امدادی مواد:

چارٹ: احادیث، کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا

وڈیوز: اسمائے حسنیٰ

عمومی مقاصد(Common Objective)

- احادیث کے معنی و مفہوم بیان کرنا۔
- کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا اور اسمائے حسنیٰ کی اہمیت و فضیلت بیان کرنا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- احادیث کے معنی و مفہوم سے آگاہ ہو کر عملی زندگی میں ان احادیث مبارکہ کی تعلیمات پر عمل کر سکیں۔
- دعائیں مانگنے کی اہمیت و آداب اور ان کے معنی و مفہوم سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- کھانا کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا یاد کر کے عملی زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو جائیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلم مقاصد کا تعین کرتے ہوئے متعلمین کو حدیث کا معنیٰ اور مفہوم بتائے۔احادیث کو روزمرہ زندگی میں عملی طور پر اپنانے کی ترغیب دے اور احادیث کے فضیلت واہمیت سے آگاہی فراہم کرے۔ معلم کے لیے لازم ہے کہ وہ بچوں میں دلچسپی اور شوق کے جذبہ کو اجاگر کرتے ہوئے ایک اچھا انسان بن کر زندگی گزارنے میں احادیث کی ضرورت واہمیت کو واضح کرے۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (صحیح بخاری:5024)

ترجمہ: ''تم میں سے بہترین وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور اسے دوسروں کو سکھایا''

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (صحیح بخاری:1)

ترجمہ: ''بے شک اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے''

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (سنن ابن ماجہ: 3371)

ترجمہ: ''دعا ہی عبادت ہے''

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ (صحیح بخاری: 6021) ترجمہ: ''ہر نیکی کا کام صدقہ ہے''

اساتذہ کرام بچوں کو کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں دعا مانگنے کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں مکمل آگاہی دیں۔ اور یہ بھی بتائیں کہ کھانا کھانے کے آداب کیا ہیں تاکہ بچے عملی زندگی میں ان آداب کو اپنا سکیں۔

دعا کی فضیلت:

- ''دعا کے علاوہ کوئی چیز تقدیر کو بدل نہیں سکتی'' (ترمذی: 448)
- ''اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا سے زیادہ کوئی چیز محترم و مکرم نہیں ہے'' (ترمذی: 3370)
- ''اللہ تعالیٰ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا مانگا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں فرماتا''
- ''جو شخص اللہ تعالیٰ سے (دعا) نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس پر غضب فرماتا ہے'' (ترمذی: 3373)

کھانا کھانے کے آداب:

- کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں۔
- کھانا دائیں ہاتھ سے کھائیں۔
- چھوٹے چھوٹے لقمے بنا کر کھائیں۔
- کھانا خوب اچھی طرح چبا کر کھائیں۔
- کھانا پیٹ بھر کر نہیں کھانا چاہیے اس سے بیماری اور سستی و کاہلی آتی ہے۔

اسمائے حسنیٰ:

اسمائے حسنیٰ کے اہمیت و فضیلت کے بارے میں طلبا کو آگاہی دیں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ: اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، سو اسے ان ہی ناموں سے پکارا کرو۔

اَلْمُهَيْمِنُ	پوری نگہبانی کرنے والا	اَلْعَزِيْزُ	عزت، بزرگی اور غلبہ والا
اَلْجَبَّارُ	زبردست عظمت والا	اَلْمُتَكَبِّرُ	کبریائی اور بڑائی اس کا حق ہے
اَلْخَالِقُ	پیدا فرمانے والا	اَلْبَارِئُ	ٹھیک بنانے والا

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پہلے استاد سبق سے متعلق دی گئی معلومات کا جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

باب دوم:

ایمانیات وعبادات

ایمانیات

امدادی مواد:

چارٹ: توحید کا تقاضا سے متعلق پیرا گراف، اللہ تعالیٰ کی صفات کی فہرست۔

وڈیوز: ارکان ایمان

عمومی مقاصد(Common Objective)

- ارکان ایمان کا مختصر تعارف حاصل کر سکیں اور اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کا وحدہ لا شریک کے طور پر ادراک کر سکیں۔
- عقیدہ توحید سے آگاہ ہو سکیں اور تمام کائنات کے خالق ومالک کی پہچان کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- عقیدہ توحید سے آگاہ ہو سکیں اور اچھی طرح جان لیں کہ اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا خالق ومالک اور یکتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے واقفیت اور ان پر شکر ادا کر سکیں۔
- سورۃ الاخلاص کے لفظ احد کو بخوبی سمجھ سکیں۔

طریقۂ تدریس(Teaching Methodology)

استاد کو چاہیے کہ مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے کے لیے پہلے بچوں سے سوالیہ انداز میں گفتگو کرے تاکہ سبق کے لیے آمادگی پیدا ہو: توحید کا معنی کیا ہے؟ ساری کائنات کا مالک کون ہے؟ ہمیں تمام نعمتیں کس نے دی ہیں؟ آسمان اور زمین میں جتنی بھی چیزیں ہیں کس نے پیدا کی ہیں؟ سوالات کے ساتھ ساتھ وضاحت کرتے جائیں کہ:

- توحید کا معنی ہے اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا۔
- اللہ تعالیٰ ایک ہے۔

- اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
- اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے۔
- اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے نعمت بڑھ جاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ہی ساری کائنات کو پیدا کیا ہے۔
- ہمیں بھی اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ اکیلا عبادت کے لائق ہے۔

آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے، درخت، سبزیاں، پھل، پھول، دریا، پہاڑ، انسان، جانور اور پرندوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ساری نعمتیں دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنکھ، کان، زبان، ہاتھ، پیر عطا فرمائے ہیں۔

پیارے بچو ! پیار کرنے والے والدین اور بہن بھائی بھی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہیں۔ ان نعمتوں کا تقاضا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ لہذا بچو ! شکر کا بہترین طریقہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے، اُس کی ذات پر پکا یقین رکھنا ہے اور اُس کے احکامات پر عمل کرنا ہے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے استاد طلبہ سے پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے تاکہ اعادہ سبق کے ساتھ ساتھ تمام معلومات طلبہ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

نبوت ورسالت

امدادی مواد:

چارٹ: حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اور انبیاء کرام کی امتیازی صفات سے متعلق فہرست، ختم نبوت کے حوالہ سے احادیث

عمومی مقاصد(Common Objective)

- جان سکیں کہ تمام انبیاء کرام کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہ نمائی کے لیے مبعوث فرمایا ہے اور ان کی تعظیم لازم ہے۔
- اس بات پر ایمان پختہ کرنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم خاتم النبیین ہیں، قیامت تک کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- نبوت اور رسالت کا مفہوم اور ضرورت واہمیت جان سکیں۔
- عقیدہ ختم نبوت کی عظمت واہمیت کو سمجھ سکیں۔
- عملی زندگی کو حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مطابق ڈھال سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

تمہیدی طور پر بچوں کو انبیاء کرام کے بارے میں بتائیں کہ توحید کی طرح نبوّت ورسالت پر ایمان دینِ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ نبوّت کا معنی ہے ''خبر دینا'' اور رسالت کا معنی ہے ''پیغام پہنچانا'' یعنی اس بات پر ایمان رکھنا کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں تک اپنا پیغام اپنے پیغمبروں کے ذریعے بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو کامیابی کا راستہ دکھانے کے لیے اپنے جن خاص نیک بندوں کو دنیا میں بھیجا انھیں نبی یا رسول کہا جاتا ہے۔ انبیا علیہم السلام بہت نیک اور سچے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ پسندیدہ بندے انبیا کرام علیہم السلام تھے۔ ہم سارے انبیائے کرام علیہم السلام پر ایمان لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر قوم میں انبیائے کرام علیہم السلام کو بھیجا ہے تاکہ کوئی قوم یا قبیلہ روز قیامت یہ نہ کہہ دے کہ ہمارے پاس تو کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔

انبیاء کرام علیہم السلام کو بھیجنے کا مقصد ان کی اطاعت کرنا ہے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام تھے۔ سب سے آخر میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم تشریف لائے۔ اسی لیے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو خاتم النبیین کہا جاتا ہے جس کا مطلب "آخری نبی"۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہی کی تعلیمات قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔

یاد رکھیے! آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی نبی ورسول نہیں آئے گا۔ اس پر یقین رکھنا عقیدہ ختم نبوت کہلاتا ہے اور یہ یقین رکھنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ پیارے بچو! ہمیں اپنی زندگی حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے بسر کرنی ہوگی اور گناہوں سے بچتے ہوئے نیک کام کرنے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے جن کاموں کا حکم دیا ہے ان پر عمل کریں اور جن کاموں سے منع کیا ہے ان سے پرہیز کریں تاکہ اللہ ہم نے راضی ہو کر ہمیں جنت میں داخل کرے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے استاد پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے مثلاً انبیاء کرام کو بھیجنے کا مقصد کیا تھا؟ بچو! کیا حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد کوئی نبی یا رسول آسکتا ہے؟ خاتم النبیین کا مطلب کیا ہے؟ اس طرح کے سوالات کے ذریعے استاد طلبہ کی سبق میں دلچسپی کا تجزیہ کر سکتا ہے اور ساتھ ساتھ دہرائی بھی کی جاسکتی ہے تاکہ تمام باتیں اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

عبادات: کلمہ شہادت

امدادی مواد:

چارٹ: کلمہ شہادت اور اس کا مفہوم

چارٹ: ارکان اسلام، ہر ارکان میں مختلف رنگ

عمومی مقاصد(Common Objective)

- ارکان اسلام کا تعارف جان سکیں۔
- کلمہ شہادت کا مفہوم اور اس کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- ارکان اسلام کا مکمل تعارف
- کلمہ شہادت کا مفہوم اور اہمیت جان سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

پیارے طلبہ! آج ہم سیکھیں گے کہ ارکان اسلام کس کو کہتے ہیں، ارکان اسلام کون کون سے ہیں، کلمہ شہادت اور اس کا مفہوم کیا ہے؟

طلبہ کی سبق میں دل چسپی پیدا کرنے کی غرض سے سوالات کیے جائیں۔ بچو! ارکان اسلام کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں ارکان اسلام کی تعداد کیا ہے؟ کیا آپ کو کلمہ شہادت آتا ہے؟

حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے فرمان کے مطابق اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے:

۱۔ توحید ورسالت	۲۔ نماز	۳۔ زکوٰۃ
۴۔ حج	۵۔ روزہ	

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لئے ہر دور میں انبیاء اور رسول اس دنیا میں بھیجے۔ انبیا ورسل کا یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر ختم ہوا۔ اسی لیے

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو خاتم النبیین کہتے ہیں۔یعنی اس بات کا اقرار کرنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔اگر کوئی نبوت یا رسالت کا دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا اور کافر ہے اور اس کو ماننے والا بھی کافر ہے۔

کلمۂ شہادت :

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

’’میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک **محمد** (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں‘‘

حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: ’’جو کوئی شخص کلمۂ شہادت کی اخلاص سے گواہی دے گا اس پر جہنم حرام ہے‘‘

استاد بچوں کی ذہنی صلاحیت کا خیال رکھتے ہوئے چھوٹی چھوٹی امثال کے ذریعے سبق کو آسان بنا کر پیش کریں تا کہ مطلوبہ نتائج میں بہتری آسکے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے استاد طلبہ سے پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے تا کہ اعادہ سبق کے ساتھ ساتھ تمام معلومات طلبہ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

اذان اور مؤذن

امدادی مواد:

چارٹ: مکمل اذان

تصاویر: مختلف مساجد اور مؤذن کی

عمومی مقاصد(Common Objective)

- جان لیں اذان اسلامی شعائر میں سے ہے اور اذان کے آداب کیا ہیں؟
- اذان اور مؤذن کی فضیلت سے مکمل آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- مختلف احادیث کی روشنی میں اذان اور مؤذن کی فضیلت کے بارے جان لیں۔
- اذان سننے کی فضیلت سے آگاہی کے ساتھ ساتھ اذان کا ادب اور خاموشی سے جواب دینے کے لائق ہو جائیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔اساتذہ سبق شروع کرنے سے پہلے طلبہ میں تجسس پیدا کریں تاکہ دلچسپی پیدا ہو۔یاد رکھیں! اگر آپ نے طلبہ کی توجہ اور دلچسپی حاصل کر لی تو آپ کا باقی کام بہت آسان ہو جائے گا۔آپ کمرا جماعت میں داخل ہو کر طلبہ سے مخاطب ہو کر کہیں! کیا آپ جانتے ہیں! اَذان کے معنی 'بلانا' کے ہیں۔ مسجد سے روزانہ پانچ مرتبہ نماز کے لیے جو اعلان کیا جاتا ہے اُسے اَذان کہا جاتا ہے۔اَذان نماز سے پہلے دی جاتی ہے۔اَذان دینے والے کو ''مؤذن'' کہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے نزدیک اَذان دینے والے کا بڑا رتبہ ہے۔اَذان بلند اور خوب صورت آواز میں دینی چاہیے۔جب اَذان ہو رہی ہو تو اِسے خاموشی سے سننا چاہیے۔اَذان کی آواز سُنتے ہی دُنیا کے سارے کام چھوڑ کر نماز کے لیے مسجد جانا چاہیے۔

مؤذن کے لیے ضروری ہے کہ وہ : پاک صاف اور باوضو ہو کر قبلہ رُخ کھڑا ہو کر اَذان دے۔اَذان اُونچی جگہ پر کھڑے ہو کر بلند اور خوب صورت آواز میں دے۔

اذان کی فضیلت

اذان مسلمانوں کی عبادات میں سے ہے، اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اذان دینے والے اور اس کا جواب دینے والے کے لیے بہت زیادہ ثواب ہے۔ جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے، جہاں اذان ہوتی ہے وہاں رحمت نازل ہوتی ہے۔

اذان کے آداب:

- اذان قبلہ رخ ہو کر دینی چاہیے۔
- اذان خوب صورت اور بلند آواز میں دینی چاہیے۔
- اذان کو خاموشی سے سننا چاہیے۔
- اذان سنتے ہوئے وہی کلمات دہرانے چاہیے۔
- اذان باوضو دینی چاہیے۔
- اذان سن کر مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنی چاہیے۔

وضو/نماز/قبلہ ومسجد

امدادی مواد:

چارٹ: نمازوں کے نام اوران کی رکعات۔

تصاویر: وضو کرتے ہوئے، خانہ کعبہ ،بیت المقدس اور تاریخی اسلامی مساجد

وڈیوز: خانہ کعبہ اور بیت المقدس کا تعارف

عمومی مقاصد(Common Objective)

- وضو کی فضیلت اور آداب کے ساتھ ساتھ یہ بھی جان لیں کہ وضو نماز کی بنیادی شرط ہے۔
- نماز کی فضیلت واہمیت، تعداد اور رکعات کے ساتھ ساتھ یہ بھی جان لیں کہ نماز فرض ہے۔
- قبلہ ومسجد کا تعارف،اہمیت اوران کا ادب واحترام جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- اچھی طرح جان لیں کہ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔
- نماز کی فضیلت، تعداد اور رکعات جان کر عملی زندگی میں نماز پڑھنے کے عادی ہو جائیں۔
- قبلہ ومسجد کا ادب واحترام سیکھ کر دوسروں کے لیے عملی نمونہ بن جائے۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔ سبق شروع کرنے سے پہلے استاد طلبہ میں دلچسپی پیدا کرے۔

اساتذہ تمہیدی طور پر بتائیں کہ اسلام میں طہارت کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ طہارت سے مراد گندگی وناپاکی سے پاک ہونا ،اسلام نے ہمیں طہارت کے لیے وضو اور غسل کا طریقہ بتایا ہے۔ اسلام کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق جسم کے مقررہ حصے دھونے کو ''وضو'' کہتے ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ باوضو رہنے کی عادت ڈالیں،تاکہ ہم پاک رہیں اور صاف رہنے کی وجہ سے صحت مند بھی رہیں۔ اس سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوگی اور دنیاوآخرت میں رحمتیں اور برکتیں ملیں گی۔

نماز

اللہ تعالیٰ کی عبادت کا سب سے افضل طریقہ نماز ہے۔ نماز کو عربی زبان میں ''صلوۃ'' کہتے ہیں۔ نماز اسلام کا اہم اور بنیادی رکن ہے۔ دن رات میں پانچ مرتبہ نماز ادا کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

نماز پڑھنے کے آداب:

نماز کے لیے جسم اور جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔ نماز پڑھنے سے پہلے وُضو کرنا ضروری ہے۔ نماز پڑھتے وقت نیّت کرنا لازمی ہے۔ نماز پڑھتے وقت آپ کا رُخ قبلہ (خانہ کعبہ) کی طرف ہونا چاہیے۔ نماز میں دھیان اللہ تعالیٰ کی جانب ہونا چاہیے۔ نماز کو وقت پر اَدا کرنا چاہیے۔

نماز پڑھنے کے فائدے:

نماز ہمیں پاک صاف رکھتی ہے۔ نماز ہمیں وقت کی پابندی سکھاتی ہے۔ نماز ہمیں بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے۔ نماز پڑھنے سے ہماری ساری دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ نماز ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ذریعہ ہے۔

یاد رکھیں! طلبہ عملی زندگی میں اس قابل ہو جائیں کہ وہ نماز کی فضیلت و آداب جانتے ہوئے نماز پڑھنے کے عادی ہو جائیں۔

قبلہ و مسجد

قبلہ وہ سمت ہے جس کی طرف مسلمان اپنا چہرہ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ مسلمان دنیا میں کسی بھی جگہ پر ہوں وہ اپنا چہرہ قبلہ ہی کی طرف کر کے نماز پڑھتے ہیں۔اس لیے ساری دنیا کی مسجدوں کا رخ خانہ کعبہ کی طرف ہوتا ہے۔ تمام دنیا کے مسلمان ایک قبلہ کی طرف چہرہ کر کے دوسرے لوگوں کو یہ پیغام دیتے ہیں کہ ہم علیحدہ علیحدہ ملک میں رہ کر بھی ایک ہیں۔ ہمارا دین اور عبادت کا مرکز خانہ کعبہ ہی ہے۔

خانہ کعبہ مکہ مکرمہ میں واقع ہے۔ خانہ کعبہ کو بیت اللہ بھی کہتے ہیں۔ یہ مسلمانوں کا قبلہ ہے۔اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے تعمیر کیا تھا۔ نماز پڑھتے وقت اس کی طرف رُخ کیا جاتا ہے جب کہ حج اور عمرے میں خانہ کعبہ کا طواف کیا جاتا ہے۔

مسجد کا معنی ہے سجدہ کرنے کی جگہ۔ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے مسجدیں جنت کا باغ ہیں۔اسلام میں مسجد بنانے اور اسے آباد کرنے کی بہت فضیلت ہے۔ مسجد میں بیٹھنا، وہاں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا، تلاوت اور علم حاصل کرنا یہ سب بہت ثواب کے کام ہیں۔ مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ ثواب ملتا ہے۔ نماز باجماعت کی پابندی سے ہماری زندگی میں نظم وضبط پیدا ہوتا ہے۔ مسلمان ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم ہوتا ہے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد اعادہ کے لیے طلبہ سے مشقی سوالات پوچھے تاکہ اندازہ ہو جائے کہ طلبہ نے کس حد تک سبق میں دل چسپی لی ہے۔

باب سوئم:

سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

نبی اکرم صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ (قبل از بعثت)

امدادی مواد:

چارٹ: حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے خاندان کے افراد کے نام اور آپ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا رشتہ۔

تصاویر: مکہ مکرمہ، خانہ کعبہ، مسجد نبوی اور حجر اسود۔

عمومی مقاصد (Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ (قبل از بعثت) کے متعلق مکمل آگاہی حاصل کر سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے معجزات اور حجر اسود کے متعلق جان سکیں۔

خصوصی مقاصد (Peculiar Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ (قبل از بعثت) کے دوران پیش آنے والے چیدہ چیدہ واقعات جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف واقعات سے سبق آموز پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے عملی زندگی بہتر بنائیں۔

طریقہ تدریس (Teaching Methodology)

ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔آپ کمرا جماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو سوالیہ انداز میں مخاطب کر کے پوچھیں! کیا آپ جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کب پیدا ہوئے۔۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا قبیلہ کون سا تھا۔۔۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا کوئی معجزہ بتائیں۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی والدہ صاحبہ کا نام کیا ہے۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا کوئی معجزہ بتائیں۔۔۔۔۔۔

حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے دادا کا نام کیا تھا۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے چچا حضرت ابو طالب کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟۔۔۔ حجر اسود کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی مکی اور مدنی زندگی کی کچھ تصاویر اور وڈیوز کی مدد سے سبق میں دل چسپی اور آسانی پیدا کی جاسکتی ہے۔

تمہید کے طور پر اساتذہ کرام حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ولادت باسعادت اور بوقت ولادت معجزات اور بچپن کے چیدہ چیدہ واقعات ، حضرت ابو طالب کی آپ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے محبت اور کفالت کے بارے ،سفر شام ،حلف الفضول ،مکہ مکرمہ کی ابتدائی زندگی، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح اور حجر اسود کی تنصیب کے بارے سیرت کی مستند کتب سے استفادہ کرکے بچوں کے سامنے بیان کریں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوال کیے جاسکتے ہیں۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی صداقت، امانت اور حسن معاملات

امدادی مواد:

وڈیوز، فلیش کارڈ: حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی صداقت، امانت اور حسن معاملات کے واقعات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی صداقت، امانت اور حسن معاملات کے متعلق جان سکیں۔
- صداقت، امانت اور حسن معاملات کا مفہوم جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی صداقت، امانت اور حسن معاملات کے واقعات کے متعلق جان سکیں۔
- صداقت، امانت اور حسن معاملات کی اہمیت جانتے ہوئے اسے روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔ تمہیدی طور پر استاد مستند کتب سے استفادہ کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی صداقت، امانت اور حسن معاملات کے واقعات کو کمرا جماعت میں طلبہ کے سامنے کہانی یا قصہ کی صورت میں میں بیان کریں۔ کیونکہ فن تحریر سے قبل اقوام قصہ گوئی کے ذریعے اپنی اقدار اور روایات کو آنے والی نسلوں تک منتقل کرتی تھیں۔ کہانیوں سے نہ صرف تاریخ محفوظ ہوتی رہی بلکہ ایک نسل سے دوسری نسل میں روزمرہ زندگی کے مختلف تجربات منتقل ہوتے رہے اور انھی کی بدولت قوموں کی اقدار اور روایات زندہ رہیں۔ مذاہب عالم کے مطالعے سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ مختلف مذاہب اور تہذیبوں نے اپنی اخلاقی اقدار اور اصولوں کے بیان اور ترویج کے لیے کہانیوں کا راستہ اختیار کیا۔

محترم اساتذہ کرام! آپ جانتے ہیں کہ قصہ گوئی قرآن مجید کا نمایاں عنصر ہے۔ قرآن مجید مفرد اسلوب میں قصص کو بیان کرتا ہے جس میں انسانی اصلاح کے بہت سے پہلو موجود ہوتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ قرآن مجید میں بیان ہونے والے ہر قصے کا کوئی نہ کوئی مقصد ہوتا ہے، کہیں تنبیہ ہے، کہیں تسلی اور کہیں پر صبر واستقامت کی تلقین ہے۔ اسی طرح کہیں دعوت کے

حق میں دلائل تو کہیں تزکیہ و تربیت کا سامان ہے۔ یاد رکھیں! قرآن مجید کے یہ تمام قصے مل کر اس مقصد کی تکمیل کرتے ہیں جس کے لیے قرآن نازل کیا گیا۔

لہذا ضروری ہے کہ آپ قرآنی اسلوب کو پیش نظر رکھتے ہوئے طریقہ تدریس اپنائیں اس میں برکت بھی ہو گی اور مقصد کی تکمیل بھی۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے کچھ وقت قبل اساتذہ بچوں سے کہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے حسن معاملات سے متعلق رائے کا اظہار کریں۔ بچوں سے صداقت وامانت کا مفہوم اور اس کے اثرات کا بھی جائزہ لیں۔ اس کے علاوہ استاد نے حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے حسن معاملات کے متعلق جو بھی واقعات بیان کیے ہیں ان کو باری باری طلبہ سے بیان کروائیں۔ اس کے علاوہ مشقی سوالات یا دیگر فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوال ضرور کریں اس سے مقاصد تک رسائی میں آسانی بھی ہو گی۔

خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی رواداری اور صبر و تحمل

امدادی مواد:

وڈیوز، فلیش کارڈ: حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی رواداری اور صبر و تحمل کی امثال اور واقعات

عمومی مقاصد(Common Objective)

حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے سیرت طیبہ سے رواداری اور صبر و تحمل کے متعلق مکمل آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- رواداری اور صبر و تحمل کا مفہوم سے متعارف ہو کر اسوہ حسنہ کو جان سکیں۔
- رواداری اور صبر و تحمل جیسی صفات کو اپنی زندگی میں شامل کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔ اساتذہ حسب سابق مستند کتب ہائے سیرت سے استفادہ کرتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی رواداری اور صبر و تحمل کے واقعات کو کمرا جماعت میں طلبہ کے سامنے کہانی یا قصہ کی صورت میں بیان کریں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام سے کچھ وقت پہلے اساتذہ کمرا جماعت میں بچوں سے مناقشہ کروائیں کہ موجودہ دور میں کیسے رواداری اور صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا جا سکتا ہے۔ اساتذہ بچوں سے حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی رواداری اور صبر و تحمل کے بیان کردہ واقعات بھی اپنے الفاظ میں بیان کروائیں۔

باب چہارم:

اخلاق وآداب

سچ کی اہمیت

امدادی مواد:

چارٹ: سچ کے فائدے اور جھوٹ کے نقصانات۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- سچائی کی اہمیت کے حوالے سے قرآن وسنت کی روشنی میں معلومات حاصل کر سکیں۔
- سچ کے فائدے اور جھوٹ کے نقصانات جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- جھوٹ کے نقصانات جان کر ہمیشہ کے لیے جھوٹ سے اجتناب کر لیں۔
- سیرت طیبہ سے سچائی کے واقعات جان کر سچائی کا عملی نمونہ بن جائیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام تمہیدی طور پر بچوں کو اخلاق کے بارے میں بتائیں کہ اچھی عادتوں کو اچھے اخلاق کہتے ہیں۔ سچ بولنا بھی اچھے اخلاق میں سے ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے اسی لیے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم صادق کے لقب سے مشہور تھے۔اس کے علاوہ اساتذہ کرام حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے استفادہ کرتے ہوئے سچ کے واقعات بیان کر کے بچوں کو سچ کا عملی نمونہ بنائیں۔

سچ کے فوائد:

- سچا آدمی مخلص اور پاک باز ہوتا ہے۔
- سچے آدمی کا ظاہر و باطن ایک ہوتا ہے۔

- سچاآدمی باوقار زندگی بسر کرتاہے۔
- سچے آدمی پر لوگ اعتماد کرتے ہیں۔
- سچاآدمی بے خوف ہو کر زندگی گزارتاہے۔
- سچائی سے معاشرے میں امن وسکون رہتاہے۔

جھوٹ کے نقصانات:

- جھوٹاآدمی بزدل اور منافق ہوتاہے۔
- جھوٹے آدمی کے ظاہر و باطن میں مطابقت نہیں ہوتی۔
- جھوٹے آدمی پر لوگ اعتماد نہیں کرتے۔
- جھوٹے آدمی کی کوئی عزت نہیں کرتا۔
- جھوٹ سے معاشرہ میں برائی پھیلتی ہے۔
- جھوٹے آدمی کے رزق میں برکت نہیں ہوتی۔

حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے استفادہ کرتے ہوئے استاد بچوں کی اخلاقیات بہتر کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے اخلاق کے متعلق واقعات کو بچوں کے سامنے بیان کریں۔اسی طرح بزرگان دین کے اخلاق کے متعلق واقعات مثلاً شیخ عبدالقادر جیلانی کا جھوٹ نہ بولنے کے متعلق واقعہ بیان کریں جس میں ان کی ماں نے نصیحت کی تھی کہ بیٹا جھوٹ کبھی نہیں بولنا۔۔۔۔۔۔یادرکھیں! ایسے واقعات بچوں کی نفسیات پر بہت جلد اثرانداز ہوتے ہیں۔

ضرورت پڑنے پر اساتذہ طلبہ کی خامیوں اور کمزوریوں کو جانچنے کے لیے ان سے بلند خوانی کرائیں۔اس دوران ان کی کمزوریوں اور خامیوں کو نوٹ کرکے الفاظ کی درست ادائیگی کے لیے ان کی اصلاح کرتے رہیں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد پوچھے گئے سوالات کے متعلق جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

گف گو کے آداب

امدادی مواد:

چارٹ: حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی خوش کلامی سے متعلق مختصر احادیث بمعہ ترجمہ

چارٹ: گفت گو کے آداب اور فوائد کہ فہرست

عمومی مقاصد(Common Objective)

- خوش کلامی کی اہمیت اور فوائد جان سکیں۔
- غیبت چغل خوری اور برے القابات سے اجتناب کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- خوش کلامی کے فوائد جان کر غیبت، چغل خوری اور برے القابات سے پکارنے پر اجتناب کر سکیں۔
- اچھی گف گو کرنے کی عادت کو اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام بچوں کی تربیت کرتے ہوئے ان کو بتائیں کہ گف گو کرنے کے کیا آداب ہیں اور اس سے انسانی شخصیت پر کیا اثر پڑتا ہے۔اسی طرح غیبت، چغل خوری اور برے القابات سے کسی کو پکارنے کے کیا نقصانات ہیں۔

اساتذہ کرام قرآن مجید اور حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے خوش کلامی کے فوائد کے علاوہ غیبت، چغل خوری اور برے القابات سے پکارنے پر سزا کو بچوں کے سامنے بیان کرے تاکہ بچے اچھی عادات کو اپنا کر بری عادات کو ترک کر دیں۔

گفت گو کے آداب:

- آواز نہ بہت زیادہ اونچی ہو اور نہ ہی بہت زیادہ پست ہو۔
- جب کوئی بات کر رہا ہو تو توجہ سے سننی چاہیے۔

- گفت گو صاف اور ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔
- دورانِ گفت گو کسی کی بات نہیں کاٹنی چاہیے۔
- کسی کی گفت گو کی نقل نہیں اُتارنی چاہیے۔
- شائستہ اور مہذب گفت گو کرنی چاہیے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر تدریس کے نتائج اخذ کیے جائیں۔

باب پنجم:

حسن معاملات و معاشرت

باہمی تعلقات

امدادی مواد:

چارٹ: پڑوسیوں، رشتہ داروں، اساتذہ کرام اور ماں باپ، بہن بھائیوں کے پانچ پانچ حقوق کی فہرست

تصاویر: طلبہ کا باہمی تعلقات کی بنا پر ایک دوسرے کو تحفہ دینا۔

عمومی مقاصد (Common Objective)

- حقوق العباد کا مفہوم اور اہمیت سمجھ سکیں اور حسن سلوک کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد (Peculiar Objective)

- والدین، اساتذہ کرام، بہن بھائیوں، رشتہ داروں، پڑوسیوں، ساتھیوں اور خواتین کے حقوق سے آگاہ ہو سکیں۔
- باہمی تعلقات کو استوار اور مستحکم رکھنے کے لیے آپس میں مثبت انداز سے پیش آئیں۔

طریقہ تدریس (Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان کے متعلق درج ذیل سوالات کیے جائیں:

بچو! کیا آپ جانتے ہیں حقوق العباد کا معنی کیا ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے ماں باپ کے حقوق کیا ہیں؟ چلیں! رشتہ داروں کے دو حقوق بتائیں؟ استاد کے حقوق کیا ہیں؟ آپ پڑوسیوں کے حقوق کے بارے کیا جانتے ہیں؟

اساتذہ کرام تمہیدی انداز اختیار کرتے ہوئے بیان کرے کہ حقوق العباد کا لفظی معنی ہے بندوں کے حقوق۔ ان حقوق میں والدین، اساتذہ، بہن بھائیوں، رشتہ دار، پڑوسیوں اور خواتین کے حقوق شامل ہے۔ حقوق العباد ادا کرنا ایمان کی صفت ہے۔ قیامت کے روز نہ صرف اللہ تعالیٰ کے حقوق جیسا کہ روزہ، نماز، زکوٰۃ، حج وغیرہ کا حساب ہوگا بل کہ بندوں کے حقوق کا بھی حساب ہوگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اساتذہ کرام بچوں کو تحفہ دینے کی ترغیب دینے کا اہتمام کریں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد حقوق العباد کے متعلق پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

باب ششم:

ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام

امدادی مواد:

چارٹ اور فلیش کارڈ: قرآن مجید میں مذکور انبیاء کرام علیہم السلام کے نام اور مختصر تفصیل۔

تصاویر: مکہ مکرمہ، صفا، مروہ اور مقام ابراہیم

عمومی مقاصد (Common Objective)

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زندگی سے متعلق مختصر آگاہی حاصل کر سکیں۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھرانے کے متعلق جان سکیں۔

خصوصی مقاصد (Peculiar Objective)

- حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کے واقعات جان لیں۔
- حضرت اسماعیل علیہ السلام کے واقعہ سے سبق حاصل کر کے اپنے والدین کے فرماں بردار بن سکیں۔

طریقہ تدریس (Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان سے قریب تر لانے کے لیے اور سبق کی طرف آمادہ کرنے کی غرض سے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے گھرانے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے سوالات کیے جائیں کہ آپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم عیدالضحیٰ کو قربانی کیوں کرتے ہیں؟ صفا اور مروہ کہاں ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں حج اور عمرہ میں صفا اور مروہ پر چکر کیوں لگائے جاتے ہیں؟ کیا معلوم ہے! مقام ابراہیم کہاں پر ہے؟

اساتذہ کرام اس طرح کے سوالات کے بعد اعلان سبق کریں۔ پیارے بچو! آج ہم حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کی زندگی کے بارے میں پڑھیں گے۔۔۔۔۔۔

اساتذہ کرام قرآن مجید سے اور احادیث مبارکہ سے استفادہ کرتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ کی راہ میں قربان کرنے کا واقعہ بچوں کو سنائیں۔ تاکہ ان میں ماں باپ کی فرماں برداری کا جذبہ پیدا ہو۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد انبیاء کرام علیہم السلام کے متعلق پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

امیر المومنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

امدادی مواد:

چارٹ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا نام، مدت خلافت، خدمات اور وفات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حالات زندگی کے بارے اجمالی طور پر جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا لقب اور قبول اسلام کے بارے جان سکیں۔
- حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے وفا کے جذبے سے راہ نمائی حاصل کرتے ہوئے عملی زندگی میں عملی نمونہ پیش کریں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان کے متعلق درج ذیل سوالات کیے جائیں:

بچو! کیا آپ جانتے ہیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کون تھے؟ کیا آپ کو معلوم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے کون سے خلیفہ تھے؟ اساتذہ کرام اس طرح کے مزید سوال کر سکتے ہیں اس کے بعد اعلان سبق کریں۔ پیارے بچو! آج ہم حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا واقعہ، ان کی سیرت و کردار اور دین اسلام کی خدمات کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں گے۔۔۔۔۔۔

اساتذہ کرام حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غار ثور کے واقعہ کو بیان کر کے حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے وفا اور اچھے دوست کی خصوصیات بیان کریں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے متعلق پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

باب ہفتم:

اسلامی تعلیمات اور عصر حاضر کے تقاضے

صحت و تندرستی

امدادی مواد:

چارٹ: حفظان صحت کے اصول

وڈیوز: حفظان صحت کے اصولوں پر مبنی

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حفظان صحت کی اہمیت اور اصولوں کو جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- قرآن و سنت کی روشنی میں صفائی کی اہمیت اور اصولوں کو جان سکیں۔
- صفائی کے اصولوں پر عمل کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے تمام پہلوؤں میں مکمل رہنمائی کرتا ہے۔ حفظان صحت اور تندرستی کے معاملے میں بھی اسلام کی واضح ہدایات موجود ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر ہم نہ صرف صحت مند زندگی گزار سکتے ہیں بل کہ بہت سی مہلک بیماریوں سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔

استاد صفائی کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کے درمیان مناقشہ کروائیں۔اس کے علاوہ مختلف جماعتوں کے درمیان مقابلہ صفائی منعقد کیا جائے اس سے مقاصد تک جلد رسائی ہو گی۔

اعادہ:

مشقی سوالات کے ذریعے جائزہ لیا جائے تاکہ معلوم ہو سکے کہ تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد کِشورِ حسین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

Contact:
+92 343 524 5518
+92 42 3723 11 12
www.excelbookcompany.com.pk

ایکسل بُک کمپنی
ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 992، سٹریٹ 43، E-11/2، اسلام آباد۔
لاہور آفس: 7-میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

EXCEL
BOOK COMPANY